اہلِ تشیع کے فرقے

Aima Ahle Tashih

Compiled by: Rana Ammar Mazhar

المحتویات فہرست Contents

عنوان صفحہ شمار

اہلِ تشیع کے فرقے 3
40ھ(1) امام علیؑ 3
4ھ تا49ھ(2) امام حسنؑ 3
5ھ تا61ھ(3) امام حسینؑ 3
37ھ تا95ھ(4) علی بن حسین (امام زین العابدین) 3
57ھ تا115ھ(5) محمد بن علی (امام محمد باقر) (دو قمریوں کا قصہ) 4
80ھ تا148ھ(6) جعفر بن محمد (امام جعفر صادق) 4
128ھ تا183ھ(7) موسیٰ بن جعفر (امام موسیٰ کاظم) (گائے زندہ ہو گئی) 5
153ھ تا203ھ(8) علی بن موسیٰ (امام علی رضا) 5
195ھ تا219ھ(9) محمد بن علی (امام علی الجواد یا امام محمد تقی) 5
212ھ تا254ھ(10) علی بن محمد (امام علی نقی یا امام ہادی) 6
231ھ تا260ھ(11) حسن بن علی (امام حسن عسکری) 7
نامعلوم (12) حضرت حجت محمد بن عسکری (امام مہدی) امام غائب 7

اہلِ تشیع کے فرقے

امامت کے بنیادی مقدمات:

۱)واجب ہے کہ امام زمین میں موجود ہو۔

۲)واجب ہے کہ وہ معصوم ہو

۳)واجب ہے کہ ہر زمان ومکان میں اللہ تعالیٰ نے امام کو متعین کیا ہو تا کہ وہ اسلامی شریعت نافذ کرے، مسلمانوں کی قیادت کے فرائض سر انجام دے، انھیں فتوے دے اور ان کی قانونی وتشریعی مشکلات حل کرے۔

40ھ(1) امام علیؓ

4ھ تا49ھ(2) امام حسنؓ

5ھ تا61ھ(3) امام حسینؓ

37ھ تا95ھ(4) علی بن حسین(امام زین العابدین)

آپ نے واقعہ حرہ کے بعد یزید بن معاویہ کی بیعت کر لی تھی۔

57ھ تا 115ھ (5) محمد بن علی (امام محمد باقر) (دو قمریوں کا قصہ)

زید بن علی (زیدیہ فرقہ) اس فرقے نے صرف حسنین کی اولاد میں محصور امامت کے تصور کو رد کر دیا تھا۔

80ھ تا 148ھ (6) جعفر بن محمد (امام جعفر صادق)

اسماعیل بن جعفر (امام کا بیٹا) فوت ہو گیا۔

خطابیہ نے ان کی موت کا انکار کر دیا اور اسماعیل بن جعفر ہی کو امام مہدی قرار دے کر اسماعیلی فرقے کا آغاز کر دیا۔

مسئلہ "بداء" کی ابتداء یعنی اللہ نے اسماعیل کے امام بنائے جانے کا ارادہ ملتوی کر دیا تھا، تب ہی تو وہ وفات پا گئے۔

ایک گروہ نے امام جعفر صادق کی موت کا انکار کر دیا کیونکہ وہ وصیت نہ کر سکے تھے

دوسرے بیٹے عبداللہ افطح کی امامت، 70 دن کے بعد یہ بھی فوت ہو گئے

فرقہ موسویہ اور فرقہ فطیحہ کا ظہور

128ھ تا183ھ (7) موسیٰ بن جعفر (امام موسیٰ کاظم) (گائے زندہ ہو گئی)

ان کا کوئی بیٹا نہ تھا، لہذا ان ہی کی امامت پر وقوف کرنے سے فرقہ واقفیہ کا ظہور

دوسرا فرقہ قطعیہ کہلایا جو آپ کے بیٹے علی رضا کے وجود کے اور قطعیت کے ساتھ ان کی امامت کے قائل تھے۔

153ھ تا203ھ (8) علی بن موسیٰ (امام علی رضا)

ابھی ان کی امامت کے ثبوت پر بحث جاری تھی کہ ان کا انتقال ہو گیا اور ان کے سات سالہ بیٹے کی وجہ سے امام کی کم سنی کا پہلا بحران پیدا ہو گیا۔

ایک فرقے نے علی رضا کی امات کا انکار کر دیا کہ کوئی امام نابالغ کو امامت کی ذمہ داری دے ہی نہیں سکتا۔ یہ لوگ ان کے والد کاظم رضا کی طرف لوٹ آئے اور کاظمی کہلائے۔

دوسرا فرقہ امام رضا کے بھائی احمد بن موسیٰ کی طرف چلا گیا۔

تیسرا فرقہ امامت جواد کا قائل لیکن اضطراب کا شکار ہے۔

195ھ تا219ھ (9) محمد بن علی (امام علی الجواد یا امام محمد تقی)

ان کے بیٹے امام علی نقی(امام ہادی) سات سال کے تھے کہ امام جواد کا انتقال ہو گیا اور کم سنی کا دوسرا بحران پیدا ہو گیا۔

حسب سابق اس دفعہ پھر دو نئے فرقے بن گئے

ایک فرقہ امام علی نقی کے بڑے بھائی موسیٰ کا قائل ہو گیا۔

اور دوسرا فرقہ علی نقی کا قائل ہوا۔

212ھ تا254ھ(10) علی بن محمد(امام علی نقی یا امام ہادی)

امام علی نقی نے اپنے بڑے بیٹے محمد بن علی کو نامزد کیا مگر وہ ان کی زندگی میں ہی وفات پا گئے اور حسن عسکری کی وصیت کرنے کی وجہ سے "بداء" کا دوسرا بحران پیدا ہو گیا۔

اس بحران کی وجہ سے دو فرقے پیدا ہو گئے

*پہلا فرقہ محمدیہ کہلایا جو محمد بن علی کی ہی امامت کا قائل رہا، ان کی وفات کا منکر اور ان کی حیات اور غیب پر اصرار کیا۔

* دوسرا فرقہ جعفر بن علی کی امامت پر جم گیا جو امام علی نقی کا بڑا بھائی تھا۔

اس نے حسن عسکری کی امامت کو جھٹلایا دوسرے فرقے نے اس کو جعفر کذاب کا لقب دیا۔

بعض امام حسن عسکری کی امامت پر ایمان لے آئے۔یہاں پہنچتے پہنچتے شیعہ 14 فرقوں میں تقسیم ہو گئے تھے۔

231ھ تا 260ھ (11) حسن بن علی (امام حسن عسکری)

آپ کی وفات پر ایک بار پھر بڑا بحران پیدا ہو گیا کیونکہ ان کا کوئی بیٹا نہیں تھا۔

ایک فرقے نے امام حسن عسکری کی موت کا انکار کر دیا اور کہا کہ وہ زندہ ہیں اور غائب ہو چکے ہیں اور عنقریب ظاہر ہوں گے۔

دوسرا فرقہ ان کی امامت پر رک گیا اور ان کی مہدویت کا قائل ہوا اور کہا کہ وہ موت کے بعد دوبارہ زندہ ہو کر ظہور کریں گے۔

تیسرے فرقے نے کہا کہ مر گئے تھے لیکن پھر سے زندہ ہو کر غائب ہو گئے۔

نامعلوم (12) حضرت حجت محمد بن عسکری (امام مہدی) امام غائب

ایک فرقے کے نزدیک یہ پیدا ہوتے ہی آسمانوں پر چلے گئے تھے۔ان کو فرشتوں نے پرندوں کی شکل میں اوپر اٹھا لیا تھا۔

بعض کے نزدیک آپ ران سے پیدا ہوئے تھے۔

دوسرے فرقے کے نزدیک یہ کسی غار میں غائب ہو گئے تھے اور زندہ ہیں جو عنقریب وہاں سے نکلیں گے۔

تیسرے نے کہا کہ ہمیں علم ہی نہیں کہ اب ہم اس سلسلے میں کیا کریں کیونکہ یہ معاملہ ہمارے لیے بہت مشتبہ ہو چکا ہے اور ہمیں نہیں معلوم کہ حسن بن علی کا کوئی بیٹا تھا یا نہیں امامتِ جعفر صحیح یا محمد کی ۔ہم حیران و پریشان ہیں۔